© rasailojaraid.com

کے ایک ایک لفظ اور عمل کو احاطہ تحریر میں محفوظ فرمایا۔ اس طرح صحابہ کرامؓ کے پاس بیش بہا اَحادیث کا تحریری ریکارڈ جمع ہوا جس میں بعض کے مخطوطے آج بھی دنیا کی لائبریریوں میں پائے جاتے ہیں اور یہی وہ مستند ریکارڈ ہے جسے محدثینِ عظام نے بے مثال اِحتیاط کے ساتھ اپنی کتابوں میں درج کیا جس کا اعتراف اسلام کے شدید مخالفین نے بھی کیا ہے۔

تقریب کا اختتام مفتی محمد طیب صاحب کے حسبِ اِرشاد راقم السطور کی دعا کے ساتھ ہوا، جس کے بعد مرحوم ڈاکٹر محمود احمد غازی، ڈاکٹر قاری محمد طاہر، محترم مولانا مجاہد الحسینی اور جناب ڈاکٹر زاہد اشرف اور ان سطور کا راقم کھانے کی میز پر اکٹھے بیٹھے تھے۔ اس دوران بھی ڈاکٹر صاحب نہایت معلوماتی اور دلچسپ علمی گفتگو کرتے رہے، معلوم نہیں تھا کہ ان سے یہ ملاقات اور ساعت آخری ہورہی ہے۔

اَخبارات میں ڈاکٹر صاحب کی اچانک وفات کی خبر پڑھ کر دلی صدمہ ہوا، پروفیسر عبدالجبار شاکر کے انتقالِ پرملال کے بعد ڈاکٹر صاحب کے سانحۂ اِرتحال سے نہ صرف ملکی بلکہ عالمی سطح کے علمی حلقوں میں ایک بڑا خلا پیدا ہوگیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب علیہ الرحمہ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے سابق صدر، سابقہ وفاقی وزیر مذہبی اُمور اور سابق خطیب فیصل مسجد تھے۔ آج کل وہ وفاقی شرعی عدالت کے فاضل جج کی حیثیت سے کام کررہے تھے۔ وہ بہت سی کتابوں کے مصنف تھے۔ وہ عالم اسلام میں عملی اتحاد کے داعی اور فقہی اختلافات کے باوجود ایک دوسرے کے قریب آنے کا بے حد درد اور تڑپ رکھتے تھے، تاکہ بدلے ہوئے حالات وتقاضوں کے مطابق اسلام کو دنیا کے لیے بطورِ نجات دہندہ دین پیش کیا جاسکے، اس لحاظ سے وہ تمام مکاتبِ فکر میں یکساں احترام رکھتے تھے۔ وہ عربی، اُردو اور انگریزی کے ساتھ ساتھ دوسری کئی زبانوں پر عبور رکھتے تھے، اُنہوں نے متعدد کتابیں لکھیں، جن میں محاضراتِ قرآن، محاضراتِ حدیث، محاضراتِ سیرت اور حیاتِ مجددِ الفِ ثانی خاص اہمیت رکھتی ہیں۔

اُن کی وزارتِ مذہبی اُمور کے زمانے میں سیرت کانفرنس اور امن وامان کے حوالے سے چند اجلاس میں ہمیں ڈاکٹر صاحب کو قریب سے دیکھنے اور ملنے جلنے کے مواقع رہے، بلاشبہ وہ جدید وقدیم علوم کے متبحر عالم اور دورِ حاضر کے مسائل پر گہرا عبور رکھتے تھے جس کا اظہار ان کی فصیح وبلیغ خطابت اور پُرحکمت تحریروں سے خوب نمایاں ہوتا تھا۔ اخلاق وعادات کے ایسے کہ نجی محفلوں میں ان کی دلکشا باتوں سے دوست واحباب محبتیں اور شفقتیں سمیٹ رہے ہوتے،

© rasailojaraid.com

اب تو حال اَحوال بقولِ شاعر کچھ اس طرح ہے۔ ع

ایک ایک کر کے ستاروں کی طرح ڈوب گئے...... ہائے کیا لوگ میرے حلقۂ احباب میں تھے

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کی دینی ملّی خدمات وحسنات کا اجرعظیم عطا فرماتے ہوئے اُن کی مغفرت فرمائے۔آمین! (مولانا محمد یوسف انور)

LAHORE ISLAMIC UNIVERSITY

جامعة لاهور الإسلامية (رحمانیہ)

Admissions OPEN

◉ مدینہ منورہ یونیورسٹی میں ہر سال 4 طلبہ کا داخلہ ◉ مدینہ یونیورسٹی، ملائیشیا میں 5 سکالرشپ
◉ وفاق المدارس السّلفیہ میں سب سے زیادہ پوزیشنیں ◉ دووسیع وعریض، شاندار بلڈنگوں میں کامیاب منتقلی
◉ پنجاب یونیورسٹی اور بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد میں پی ایچ ڈی ٹیسٹ میں پہلی پوزیشنیں
◉ ممتاز طلبہ کو ماہانہ 500 روپے وظیفہ ◉ ہر سال عمرہ کے 4 اور حج کے 1 انعام کی شاندار روایات کے بعد

جامعة لاهور الإسلامية کا ایک غیر معمولی اور انقلابی اِقدام

BS (Islamic Studies)
4 Years Degree Program
جس کی تکمیل کرنیوالا طالبعلم HEC کے منظور شدہ ایم اے کا سند یافتہ ہوگا

خصوصیات

برصغیر کے دینی مدارس کی خصوصیات پر مشتمل اور مدینہ یونیورسٹی کے اصل نصاب کی براہِ راست تدریس
عالمی یونیورسٹیوں سے ہم آہنگ اور 8 سمیسٹرز / 40 Credit Hours پر مشتمل جدید نظامِ تعلیم
بہترین فرنشڈ کلاس روم، جدید ترین کمپیوٹر لیب ◉ وسیع لائبریری اور معاونِ تعلیم آلات کا بھرپور استعمال
مطلوبہ اہلیت: ثانویہ خاصہ (وفاق المدارس) یا انٹرمیڈیٹ + یکسالہ دینی تعلیم
محدود نشستوں پر داخلے جاری ◉ آخری تاریخ ۲۸ /اکتوبر ۲۰۱۰ء

ڈاکٹر حافظ حسن مدنی: ڈائریکٹر فیکلٹی آف اسلامک سٹڈیز، ۹۱ بابر بلاک، نیوگارڈن ٹاؤن، لاہور